سوال

(742) علمائے کرام جنھوں نے اپنی ویڈیو کیسٹیں بنوائی ہیں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے اپنی مسجد میں اسلامی کتب کی لائبریری بنائی ہوئی ہے اوراس میں آڈیو اور ویڈیو کیسٹیں بھی ہیں جس میں جید علمائے کرام علامہ احسان الٰہی ۔ مولانا یزدانی اور عبدالرشید ارشد وغیرہ کے مناظروں کی کیسٹیں ہیں جس کو بعض سلفی بھائی بت فروشی کے نام سے تعبیر کرتے ہیں بیان فرمائیں کیا وہ علمائے کرام جنھوں نے اپنی ویڈیو کیسٹیں بنوائی ہیں جبکہ وہ بھی صاحب علم وفضل ہیں اگر یہ شرعی طور پر جائز یا ناجائز ہیں تو کتاب وسنت کی روشنی میں دلائل کے ساتھ جواب ارسال فرمائیں ؟   عبدالقیوم ساہیوال

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ویڈیو کیسٹ تصویر کی بناء پر شرعاً درست نہیں صحیح بخاری ص ۸۸۱ ج ۲ میں ہے : { عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ، فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ ا ِ صلی اللہ علیہ وسلم قَامَ عَلَى الْبَابِ، فَلَمْ يَدْخُلْ، فَعَرَفَتْ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ، وَقَالَتْ : يَا رَسُولَ ا ِ أَتُوبُ إِلَى ا ِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَاذَا أَذْنَبْتُ ؟ قَالَ : مَا بَالُ هٰذِهِ النُّمْرُقَةِ قَالَتْ : اِشْتَرَيْتُهَا لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا ۔ فَقَالَ رَسُولُ ا ِ صلی اللہ علیہ وسلم : اِنَّ أَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَيُقَالُ لَهُمْ : أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ ۔ وَقَالَ : اِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوَرُ لاَ تَدْخُلُهُ الْمَلاَئِكَةُ } [عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اس نے ایک تکیہ خریدا جس میں تصویریں تھیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو دروازے کے پاس کھڑے ہوئے اور داخل نہ ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر ناگواری کے آثار دیکھے اس نے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توبہ کرتی ہوں میں نے کیا گناہ کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اس تکیہ کا کیا حال ہے میں نے کہا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خریدا ہے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھیں اور تکیہ لگائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان تصویروں کو بنانے والے کو قیامت کے دن عذاب کیا جائے گا اور ان کو کہا جائے گا جو تم نے بنایا تھا اس کو زندہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں تصویریں ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے]

رہی یہ بات کہ فلاں صاحب بڑے عالم فاضل تھے اور یہ کام کرتے یا کرواتے تھے تو معلوم ہونا چاہیے کہ دین میں حجت ودلیل کتاب وسنت ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی کا قول یا عمل یا تقریر دین میں حجت ودلیل نہیں اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو کتاب وسنت پر عمل کی توفیق عطا فرمائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص514

محدث فتویٰ